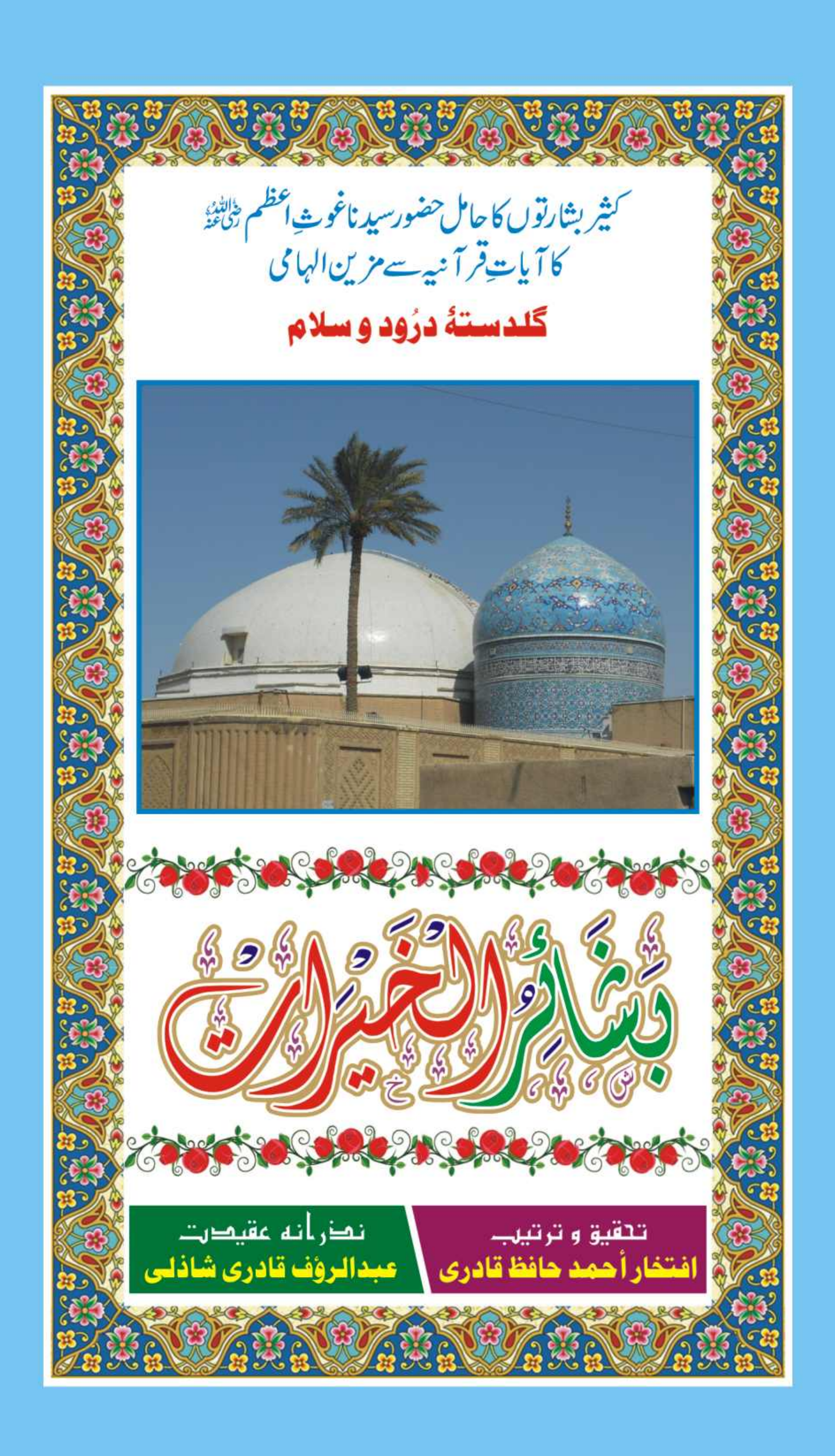
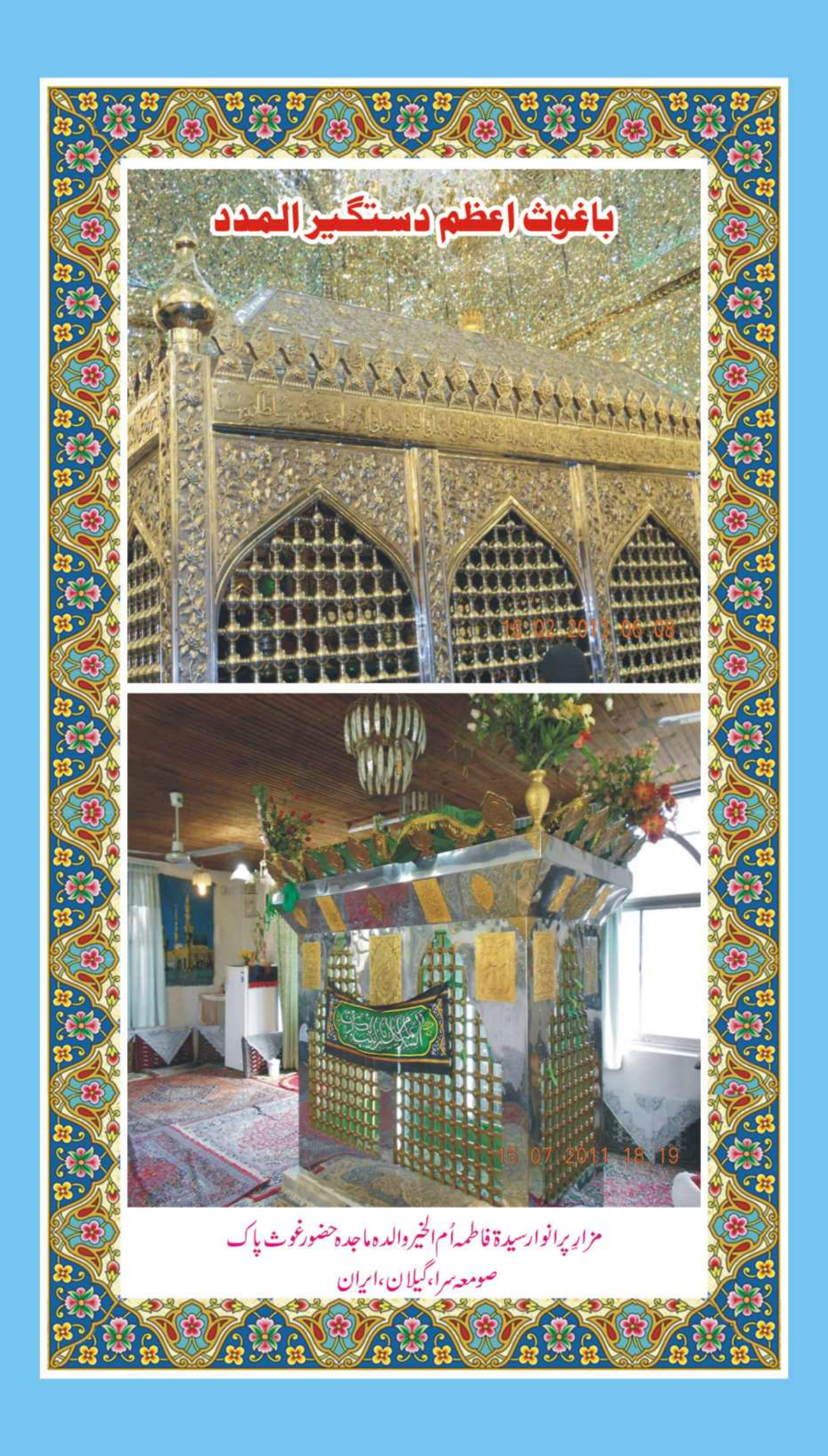
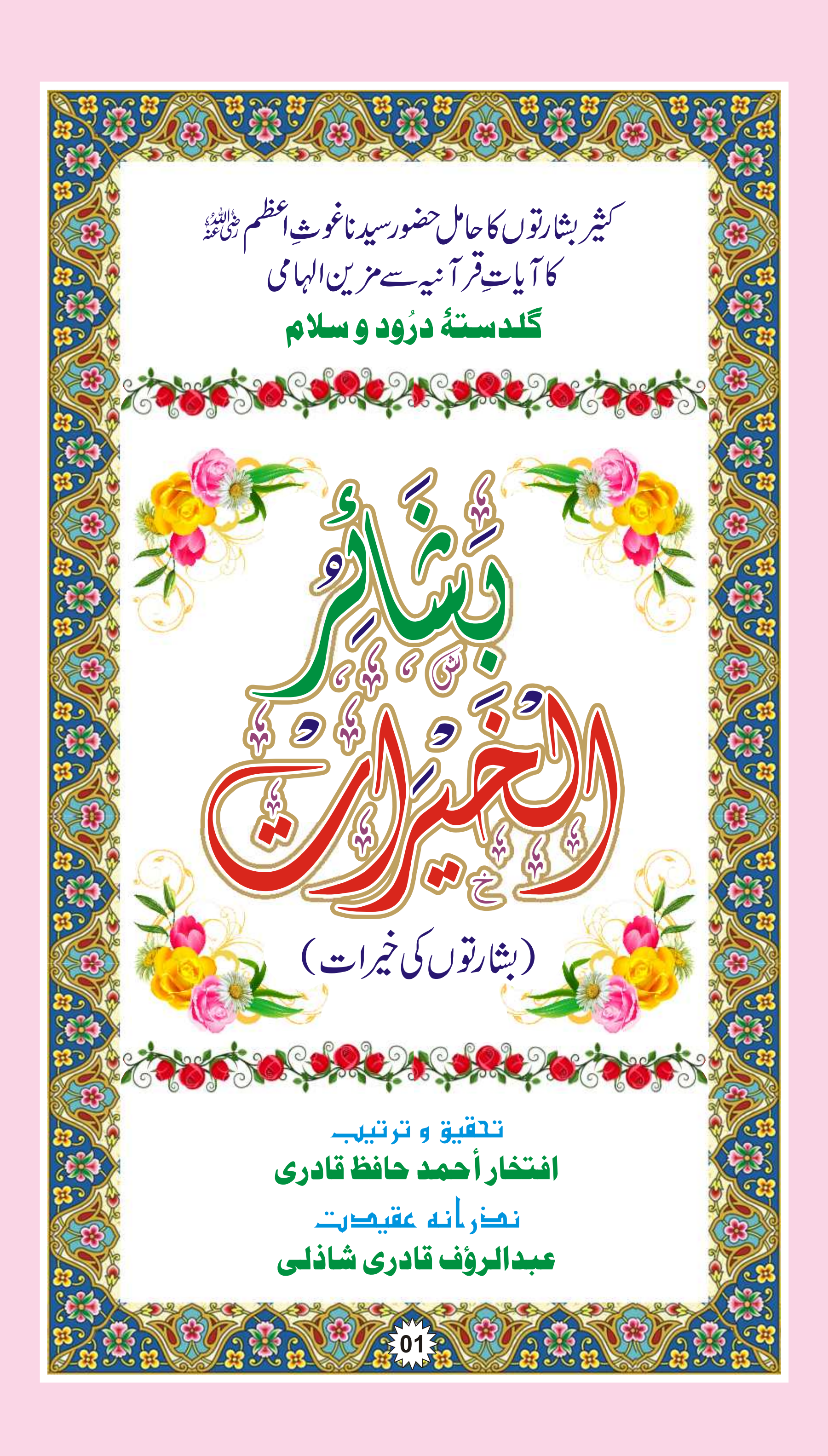

کثیر بشارتوں کا حامل حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ
کا آیاتِ قرآنیہ سے مزین الہامی
گلدستۂ درُود و سلام
بشائر الخیرات
تحقیق و ترتیب
افتخار أحمد حافظ قادری
نذرانہ عقیدت
عبدالرؤف قادری شاذلی



مزارِ پرانوار سیدۃ فاطمہ اُم الخیر والدہ ماجدہ حضور غوث پاک
صومعہ سرا، گیلان، ایران


کثیر بشارتوں کا حامل حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ
کا آیاتِ قرآنیہ سے مزین الہامی
گلدستۂ درُود و سلام
بشائر الخیرات
(بشارتوں کی خیرات)
تحقیق و ترتیب
افتخار أحمد حافظ قادری
نذرانہ عقیدت
عبدالرؤف قادری شاذلی
01



مختصر معلوماتِ کتاب نمبر 63

نام کتاب: **بشائر الخیرات** (بشارتوں کی خیرات)

تحقیق وترتیب: اُفتخار احمد حافظ قادری

نذرانہ عقیدت: عبدالرؤف قادری شاذلی

انتساب: **غوث اعظم حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے نانا پاک حضرت عبداللہ الصومعی رضی اللہ عنہ کے نام**

تاریخ اشاعت: اُم المومنین **سیدۃ عائشۃ صدیقۃ** رضی اللہ عنہا کے محبوب ترین ماہِ مبارک شوال المکرّم 1442ھ/مئی 2021ء

تعداد اشاعت: پنجتن پاک کی نسبت سے پانچ صد (500)

ھدیہ کتاب: کثرت سے دُرود وسلام کا وِرد اور دُعا برائے حسن خاتمہ بحق افتخار اُحمد حافظ قادری و عبدالرؤف قادری شاذلی

اُجرت کتاب:
بس یہی اِک آرزو ہے بس یہی ارمان ہے
اِس کی اُجرت میں ملے ہم کو شفاعت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

برائے ایصالِ ثواب: جمیع اُمت محمد یہ صلی اللہ علیہ وسلم خصوصاً ہمارے جملہ آباؤاجداد، والدین کریمین، عزیز واقارب واساتذہ ومشائخ

ناقبولِ بارگاہِ حق کبھی ہوتا نہیں
غور کے قابل ہے یہ تخصیص و تفرید دُرود

عبدالقیوم طارق سلطانپوری رحمۃ اللہ علیہ



بشائرُ الخیرات

حضور غوث اعظم سیّدنا شیخ عبدالقادر جیلانی الحسنی والحسینی رضی اللہ عنہ کے اکثر اقوال الہامی ہیں اُنہی میں سے ایک "بشائر الخیرات" بھی ہے جو درُ ود و سلام کا ایک خوبصورت گلدستہ اور آیاتِ قرآنیہ سے مزین ہے۔

یہ مجموعہ درُ ود و سلام جو 30 عدد صیغہ جات کی نورانی لڑیوں میں جڑا ہوا ہے اس میں 30 عدد مکمل آیاتِ قرآنیہ اور کم و بیش 35 عدد، وہ آیاتِ بیانات ہیں جو دوسری آیات کی جُز ہیں اس کو اللہ سبحانہ تعالیٰ نے حضور قطب الاقطاب سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے قلب اطہر پر الہام فرمایا۔

لفظ بشائر جمع ہے بشارۃ کی، جس کے معنی خوشخبری کے ہیں جبکہ لفظ خیرات ، خیرۃ کی جمع ہے جس کی معنی بہت زیادہ نیکی و بھلائی والی چیز کے ہیں۔ اس طرح بشائرالخیرات کا معنی ایسی بھلائی و نیکیوں والی کتاب جس کے پڑھنے والے کو بہت زیادہ خوشخبریاں ملیں گی یا پھر ایسی کتاب جو نیکیوں کی خوشخبری دینے والی ہے۔

مجموعہ بشائرالخیرات کے پڑھنے کے جو فضائل کتابوں میں بیان ہوئے ہیں وہ سب حق ہیں کیونکہ اِس کی سب سے بڑی دلیل خود سرکارِ غوث الثقلین رضی اللہ عنہ کا ارشاد مبارک ہے کہ میں نے جب اِس کو عالم رُوحانیت میں سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ مقدسہ میں پیش فرمایا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس مجموعہ درُ ود و سلام کے فضائل خود بیان فرمائے۔ [یہ فضائل گلدستہ بشائرالخیرات کے آخر میں موجود ہیں]۔

بشائرالخیرات میں ہر بشارت کے ساتھ درُ ود و سلام کا جو صیغہ استعمال ہوا ہے وہ اس طرح سے ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ ..

اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر

درُ ود و سلام بھیج جو بشارت اور خوشخبری دینے والے ہیں۔۔۔



قرآنِ کریم کی تلاوت اور دُرود وسلام قبول ومنظور عبادت ہے جس کے بے شمار فضائل احادیث مبارکہ میں بیان ہوئے ہیں۔ شہنشاہِ بغداد سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے بشائرالخیرات میں اِن دونوں عبادتوں کو یکجا فرما دیا ہے جو اصل میں اللہ سبحانہ تعالیٰ کی جانب سے آپ کو الہام ہوا، اسی وجہ سے بشائرالخیرات کو "صلاۃُ القرآن" یعنی قرآنی دُرود بھی کہا جاتا ہے۔

اس دُرود کی انتہائی اہمیت وفضیلت کے پیشِ نظر حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے اپنے بعض اخوان سے فرمایا کہ مجھ سے اِس دُرود کو حاصل کرلو جسے میں نے بذریعہ الہام اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے حاصل کیا ہے۔

دورانِ تحقیق بشائرالخیرات کے تین سے زائد نسخہ جات ہمارے زیرِنظر رہے۔ اُن میں سے تین درج ذیل ہیں:

نسخۂ مصر

بشائرالخیرات و بلوغ المسرات فی الصلاۃ علی صاحب المعجزات، ناشر ، دارالحسین الاسلامیه ، قاهرة ، مصر.

نسخۂ مراکش

صلوات منسوبة لقطب الکبیر
الشیخ سیدی عبدالقادر الجیلانی ، مراکش

نسخۂ ترکی

الصلوات والأوراد ، تألیف الشیخ عبدالقادر الجیلانی ،
بحث و تحقیق، ڈاکٹر محمد فاضل جیلانی ،
ناشر مرکز الجیلانی ، استنبول ، ترکی ،
اشاعت سال 2006ء



مذکورہ بالا نسخہ جات کا تقابلی جائزہ لینے سے معلوم ہوا کہ جملہ نسخہ جات معمولی کمی وبیشی کے ساتھ یکساں ہیں، لہٰذا نسخہ ترکی کا انتخاب کرتے ہوئے اُس کے صیغہ جات کو کتاب ہذا کی زینت بنا دیا گیا ہے، اس کے علاوہ علامہ محمد ذوالقرنین اصغر قادری کی تصنیف "جواھر البرکات شرح بشائر الخیرات" سے بھی استفادہ کیا گیا۔

سرکارِ مدینہ، سید کائنات، حضور پُرنور ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جس نے مجھ پر ایک بار دُرود پڑھا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، دس گناہ مٹا دیتا ہے اور دس درجات بلند فرماتا ہے۔

قارئین کرام! غور فرمائیں کہ بشائر الخیرات میں تیس بار دُرود وسلام پڑھا جاتا ہے تو گلدستہ بشائر الخیرات ایک بار پڑھنے سے اُس کے پڑھنے والے پر 300 رحمتیں نازل ہوں گی، 300 گناہ مٹا دیئے جائیں گے اور 300 درجات بلند ہوں گے اِن شاءاللہ العزیز۔

قارئین کرام! اس انتہائی اہمیت کے پیش نظر اس بابرکت مقبول ومنظور وظیفہ ہذا بشائر الخیرات کو کم از کم روزانہ ایک بار ضرور پڑھنے کا معمول بنالیں اور پھر اس گلدستہ دُرود وسلام کے فیوضات وبرکات آپ کے سامنے ہوں گے۔

سلام گویم و صلوات با تو هر نفسے
قبول کن به کرم این سلام و صلواتم

دُعا ہے کہ دُرود وسلام کے حوالے سے ہماری یہ ادنیٰ سی کاوش بارگاہِ رب العزت اور بارگاہِ سید المرسلین ﷺ میں شرف قبولیت پا جائے اور یہ گلدستہ مبارکہ ہماری بخشش ومغفرت کا سبب بن جائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

خادمِ دُرود و سلام

افتخار احمد حافظ قادری ، عبدالرؤف قادری



بَشَائِرُ الْخَيْرَاتُ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿وَّاَنَّ اللهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ
لِلذّٰاكِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ﴾ -
﴿اُذْكُرُوا اللهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۞ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۞ هُوَ
الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
النُّوْرِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۞ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ
سَلٰمٌ وَاَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيْمًا﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْعَامِلِيْنَ
بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ
اَوْ اُنْثٰى﴾ وَبِمَا قَالَ : ﴿وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْاَوَّابِيْنَ
بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا﴾ -
﴿لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ﴾



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ
لِلتَّوَّابِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ : ﴿اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ
وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾ - ﴿وَهُوَ الَّذِىْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُخْلِصِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ : ﴿فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ
رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا﴾ -
﴿مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْخَاشِعِيْنَ
بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ : ﴿وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا
لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ
وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ﴾ - ﴿اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى
جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا
خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصَلِّيْنَ
بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ : ﴿وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ



الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ﴾ - ﴿اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّابِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ : ﴿اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ - ﴿اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْخَائِفِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ : ﴿وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ﴾ - ﴿وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۞ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُتَّقِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ : ﴿وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۞ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ﴾ - ﴿فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ﴾



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُخْبِتِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ
اللهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ﴾ - ﴿وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا
وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ
يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّابِرِيْنَ
بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۞ اَلَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ
مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ﴾ - ﴿اِنِّىْ جَزَيْتُهُمُ
الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْكَاظِمِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿وَالْكٰظِمِيْنَ
الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ -
﴿فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللهِ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُحْسِنِيْنَ
بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿وَاَحْسِنُوْا اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ -



﴿مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلشَّاكِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ : ﴿وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ﴾ - ﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُنْفِقِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ : ﴿وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ﴾ - ﴿وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُتَصَدِّقِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ : ﴿وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ﴾ - ﴿اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلسَّائِلِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ : ﴿فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ﴾ - ﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِىْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّالِحِيْنَ



بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ﴾ -
﴿اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُصَلِّيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿اِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ - ﴿يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ
لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُبَشِّرِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ﴾ - ﴿لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْفَائِزِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿وَمَنْ يُّطِعِ اللهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا﴾



اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلزَّاهِدِيْنَ
بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْاُمِّيِّيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصْطَفَيْنَ
بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا
مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ
بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُذْنِبِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيْمُ : ﴿قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ
اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللهِ اِنَّ اللهَ يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ



لِلْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ : ﴿وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْعَابِدِيْنَ
بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ : ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى
اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۞ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا وَهُمْ فِيْ مَا
اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۞ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ﴾

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْبَشِيْرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُسْلِمِيْنَ
بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ : ﴿اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ
وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ
وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ
وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً
وَّاَجْرًا عَظِيْمًا﴾ - ﴿وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۞ وَاَنَّ سَعْيَهٗ
سَوْفَ يُرٰى ۞ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۞ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى﴾

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

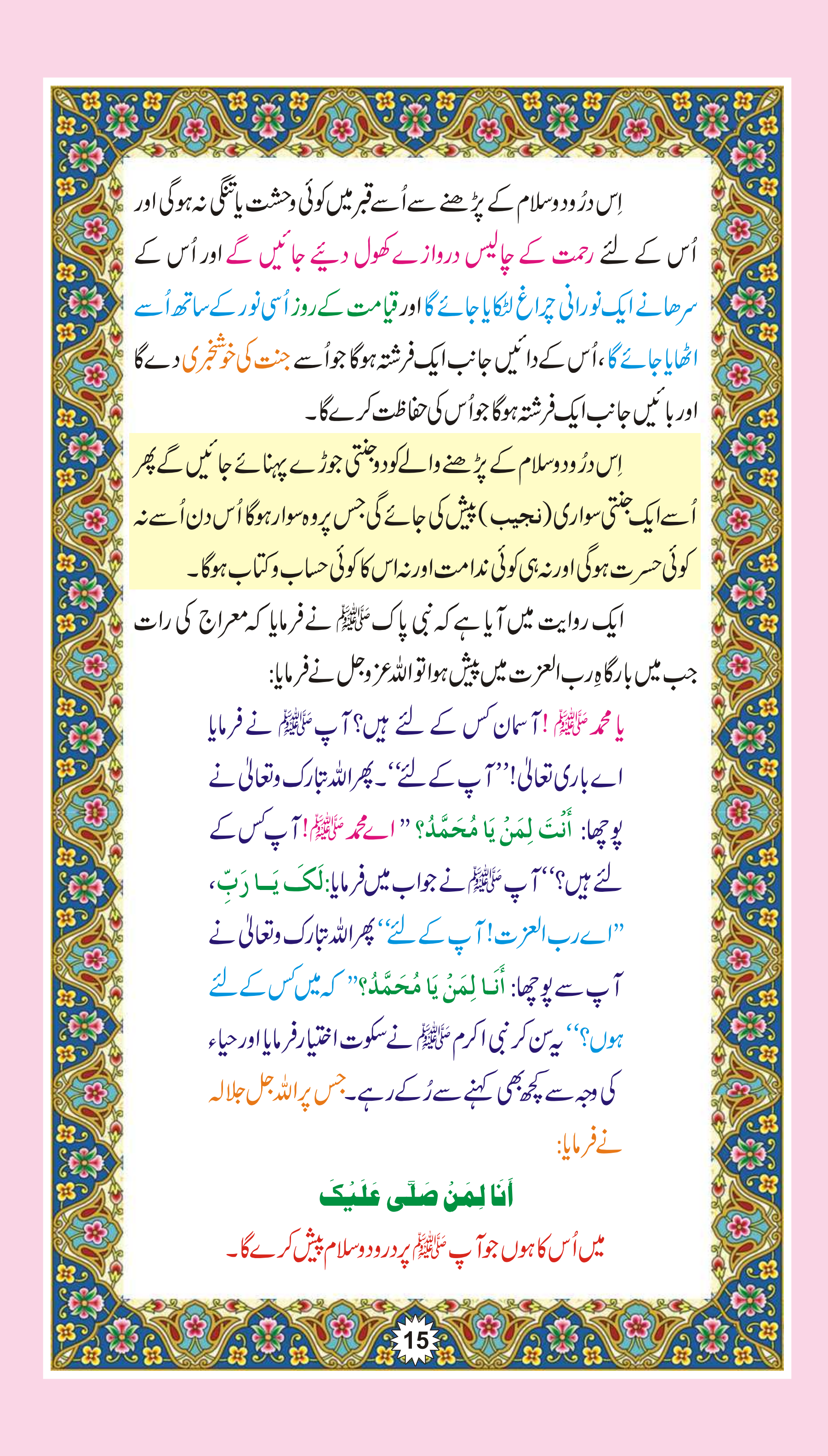


قطب الاقطاب، غوث اعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے بعض احباب سے فرمایا: مجھ سے اس دُرودِ پاک (بشائرالخیرات) کو حاصل کرو جسے میں نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے بذریعہ الہام حاصل کیا ہے، اس کے پانے کے بعد میں نے اِسے حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں پیش کیا اور ارادہ کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اِس درود پاک کے ثواب اور فضیلت بارے سوال کروں لیکن میرے سوال کرنے سے قبل ہی حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

اِس درود پاک کے عجیب وغریب فضائل ہیں جن کا شمار ممکن نہیں، مختصراً یہ کہ اِس کے پڑھنے والے کے درجات بلند ہوتے ہیں اور جب اِس دُرود کے ذریعے کسی کام کا ارادہ کیا جائے تو پھر اُس کام میں مایوسی نہیں ہوگی، حسن ظن باطل نہ ہوگا اور اُس شخص کی دُعا بارگاہِ رب العزت میں کبھی رَد نہ ہوگی۔

جو شخص اِس دُرود وسلام کو ایک بار ہی پڑھے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ اُس کی بخشش ومغفرت فرمائے گا، اگر کسی مجلس میں پڑھا جائے گا تو اُس مجلس میں موجود لوگوں کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرما دے گا اور جب اُس کی موت کا وقت آئے گا تو بارگاہِ رب العزت سے اُس کے پاس چار فرشتے آئیں گے:

پہلا فرشتہ، شیطان کو اُس کے پاس آنے سے روکے گا، دوسرا اُس کو کلمہ شہادت کی تلقین کرے گا تیسرا اُسے آب کوثر پلائے گا اور چوتھے کے ہاتھ میں سونے کا ایک طشت ہوگا جس میں جنتی پھل ہوں گے۔ اُس کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ اُس شخص سے ارشاد فرمائے گا کہ اے میرے بندے! تیرے لئے خوشخبری ہے کہ جنت میں اپنا مقام دیکھ لے! پس وہ اپنے مقام کو اپنی آنکھوں سے روح نکلنے سے پہلے دیکھ لے گا اور پھر جنت میں داخل ہو جائے گا۔



اِس دُرودوسلام کے پڑھنے سے اُسے قبر میں کوئی وحشت یا تنگی نہ ہوگی اور اُس کے لئے رحمت کے چالیس دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اُس کے سرھانے ایک نورانی چراغ لٹکایا جائے گا اور قیامت کے روز اُسی نور کے ساتھ اُسے اٹھایا جائے گا، اُس کے دائیں جانب ایک فرشتہ ہوگا جو اُسے جنت کی خوشخبری دے گا اور بائیں جانب ایک فرشتہ ہوگا جو اُس کی حفاظت کرے گا۔

اِس دُرودوسلام کے پڑھنے والے کو دو جنتی جوڑے پہنائے جائیں گے پھر اُسے ایک جنتی سواری (نجیب) پیش کی جائے گی جس پر وہ سوار ہوگا اُس دن اُسے نہ کوئی حسرت ہوگی اور نہ ہی کوئی ندامت اور نہ اس کا کوئی حساب وکتاب ہوگا۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات جب میں بارگاہِ رب العزت میں پیش ہوا تو اللہ عزوجل نے فرمایا:

یا محمد ﷺ! آسمان کس کے لئے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اے باری تعالیٰ! ''آپ کے لئے''۔ پھر اللہ تبارک وتعالیٰ نے پوچھا: أَنْتَ لِمَنْ يَا مُحَمَّدُ؟ ''اے محمد ﷺ! آپ کس کے لئے ہیں؟'' آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا: لَکَ یَا رَبِّ، ''اے رب العزت! آپ کے لئے'' پھر اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ سے پوچھا: أَنَا لِمَنْ يَا مُحَمَّدُ؟ ''کہ میں کس کے لئے ہوں؟'' یہ سن کر نبی اکرم ﷺ نے سکوت اختیار فرمایا اور حیاء کی وجہ سے کچھ بھی کہنے سے رُکے رہے۔ جس پر اللہ جل جلالہ نے فرمایا:

أَنَا لِمَنْ صَلَّى عَلَيْكَ

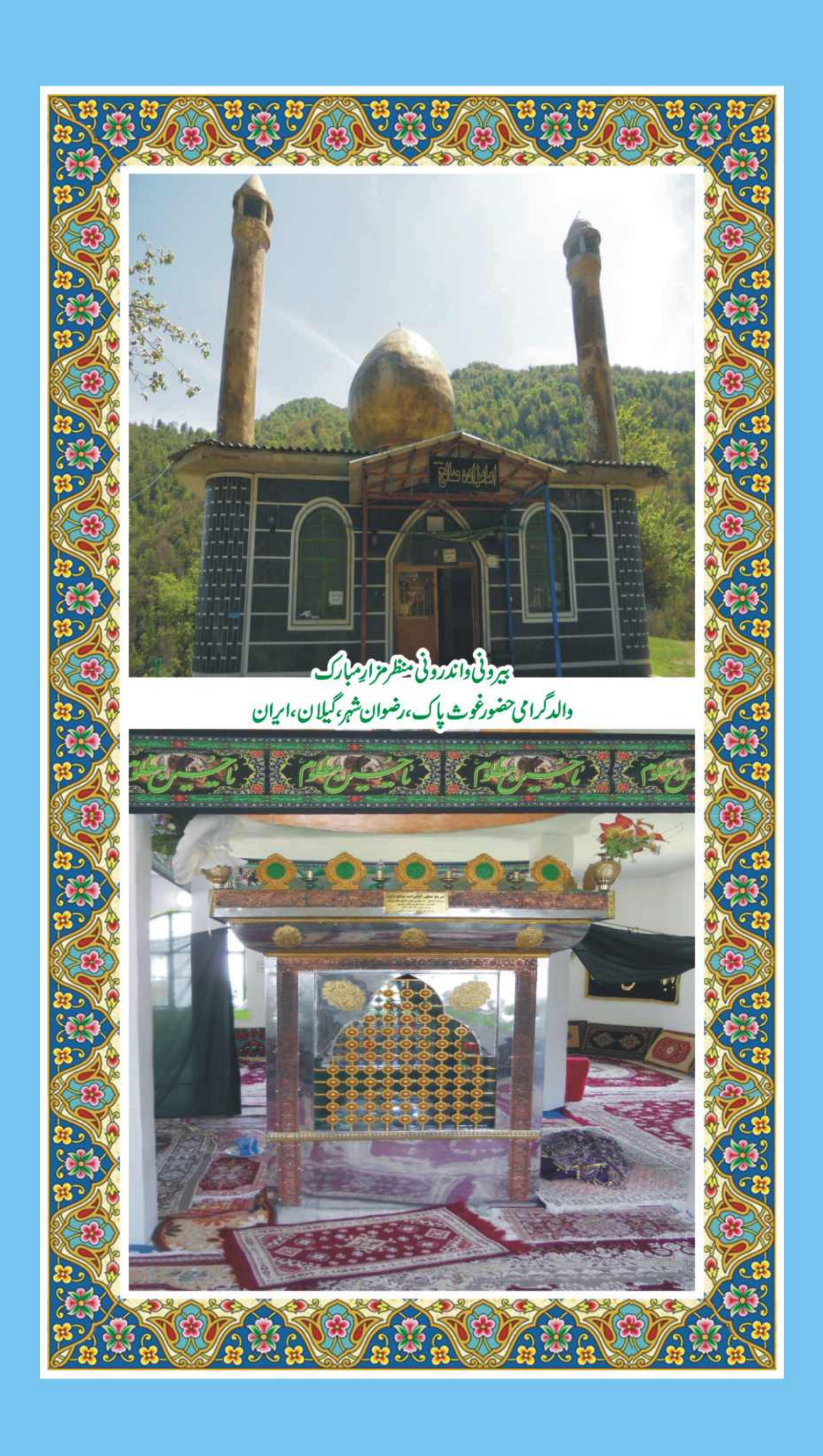
میں اُس کا ہوں جو آپ ﷺ پر درود وسلام پیش کرے گا۔



سیدی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ وہی درود شریف ہے جو اس روایت کے لائق ہے۔ یہ وہ دُرودشریف ہے جو رحمت کے 70 دروازے کھول دیتا ہے، جس کے عجائب وغرائب اِس کے پڑھنے والے پر ظاہر ہوتے ہیں اِس درود و سلام کا پڑھنا ہزار آدمی آزاد کرنے، ہزار اونٹ ذبح کرنے اور ہزار مہینے کے روزے رکھنے کے برابر ہے۔

اس دُرود و سلام میں کئی راز پوشدہ ہیں، یہ کثرت رزق، پاکیزگی اخلاق، تکمیل حاجات، گناہوں کی معافی، عیبوں کی پردہ پوشی اور حصول عزت اور خیر و برکت کا باعث بنتا ہے۔ اس درود شریف کے پڑھنے والے کو جب بھی دنیا اور آخرت میں کوئی مشکل پیش آئے گی تو اِس کے صدقے اُسے نبی کریم ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں بھی پابندی سے اس الہامی درود وسلام کو پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ **آمین بجاہِ سیدالمرسلین ﷺ**



بیرونی واندرونی منظر مزارِ مبارک
والد گرامی حضور غوث پاک، رضوان شہر، گیلان، ایران

